سوال: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کو ایک کتے نے مخاطب کر کے کیا کہا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا مَخْلَد بن خُنَیْس رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کو فرماتے سنا: میرے مسجد کے راستے میں ایک کتا لوگوں کو کاٹا کرتا تھا، ایک دن میں نماز کے ارادے سے نکلا تو کتا راستے میں موجود تھا، میں اُس سے دور ہوا تو کُتا بولا: ابوعبد اللہ! آپ جایئے، مجھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے حضرت سیِّدُنا ابو بکر و حضرت سیِّدُنا عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو گالی دینے والوں پر مسلط کیا ہے۔

سوال: حدیث پاک میں ہے اِنَّ اللہَ یُبْغِضُ اَھْلَ الْبَیْتِ اللَّحِمِیِّیْنَ یعنی بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ گوشت خور گھرانے کو پسند نہیں فرماتا بتائیں گوشت خور گھرانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا اسماعیل بن عَمْرو بَجَلِی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی فرماتے ہیں کہ حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی سے اِس حدیث شریف کے متعلق سوال ہوا: ”اِنَّ اللہَ یُبْغِضُ اَھْلَ الْبَیْتِ اللَّحِمِیِّیْنَ یعنی بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ گوشت خور گھرانے کو پسند نہیں فرماتا۔ “تو انہوں نے فرمایا: اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو انسانوں کا گوشت کھاتے (یعنی غیبت کرتے) ہیں۔

سوال: دنیا سے محبت کا کیا نقصان ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثوری عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے فرمایا: جو دنیا سے محبت کرتا اور اس پر خوش ہوتا ہے اس کے دل سے آخرت کا خوف نکال دیا جاتا ہے۔

سوال: جب اللہ پاک نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو عرش کے نیچے بلند ایک کتاب میں کیا تحریر فرمایا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مخلوق کو پیدا فرمایا تو عرش کے نیچے بلند ایک کتاب میں یہ تحریر فرمایا: یہ میرے ذِمَّۂ کرم پر ہے کہ ”میری رحمت میرے غضب پر غالب رہے گی۔

سوال: ضامن اور امین کون لوگ ہیں؟

جواب: سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے کہ سلطانِ انبیا، محبوبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: امام ضامن ہے اور مُؤَذِّن امین ہے، اے **اللہ**! اماموں کو ہدایت عطا فرما یا اور موَذنوں کی مغفرت فرما۔

سوال: گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ پڑھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ خدا، حبیبِ کبریا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص اپنے گھر سے نکلتے وقت **بِسْمِ اللہ** پڑھتا ہے تو فرشتہ اس سے کہتا ہے: تیری ذمہ داری لے لی گئی۔

سوال: زمین و آسمانوں کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے جنت کے دروازے پر کیا لکھا ہوا تھا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم، شَفِیْعِ مُعَظَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "زمین و آسمانوں کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے جنت کے دروازے پر یہ لکھا ہوا تھا **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ، عَلِیٌّ اَخُوْ رَسُوْلِ اللہِ** یعنی **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی معبود نہیں، حضرت محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) **اللہ** تعالٰی کے رسول ہیں، علی، رسُوْلُ اللہ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے بھائی ہیں۔

سوال: مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عون بن عبد اللہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اُمِّ درداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے ایک شخص کو اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرتے ہوئے سنا تو فرمایا: مجھے تم پر رشک آرہا ہے کیونکہ میں نے اپنے شوہر نامدار حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے سنا ہے کہ رحمتِ عالَم، نُوْرِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی عزت کا دفاع کرے گا بروزِ قیامت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اس کے چہرے کو آگ کی لپٹ سے محفوظ رکھے گا۔

سوال: ایمان کا کمزور ترین درجہ کیا ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شخص برا کام دیکھے تو اسے ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو دل سے (بُرا جانے) اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

سوال: انسان کی کون سی دو چیزیں باقی رہتی ہیں؟

جواب: حضرت سیِّدُنا انس بن مالک رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نبی پاک، صاحِبِ لولاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اِبْنِ آدم ہلاک ہونے لگے اور انتہائی ضعیف ہو جائے پھر بھی اس کی دو چیزیں باقی رہتی ہیں: (۱)... حرص اور (۲)... اُمید۔

سوال: کیا دل میں پیدا ہونے والے وسوسوں پر بھی پکڑ ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حضور نَبِیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بے شک میری امت کے دلوں میں جو وسوسے آتے ہیں **اللہ** تعالیٰ ان سے درگزر فرماتا ہے جب تک وہ اس پر عمل یا اس کے بارے میں کلام نہ کرلیں۔

سوال: میزان میں سب سے وزنی عمل کون سا ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابو درداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ حسن اخلاق کے پیکر، محبوب رب اکبر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "**مَا وُضِعَ فِی الْمِیْزَانِ اَثْقَلُ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ** یعنی میزانِ عمل میں حُسنِ اَخلاق سے وزنی عمل کوئی نہیں۔

سوال: فرشتے جمعہ کے دن کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: حضرت سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ حضور نَبِیِّ کریم، رَءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام نے مجھے کہا: ہم جمعہ کے دن کو یومِ مزید کہتے ہیں، بے شک **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اہل جنت پر تجلی فرماتا ہے اور اپنے فضل سے اُنہیں اور زیادہ عطا فرماتا ہے

سوال: تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب: حضرت سیِّدُنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ہم مہاجرین و انصار رسولِ خدا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دروازے پر جمع تھے، ہمارے درمیان ایک دوسرے پر فضیلتوں کے حوالے سے بحث چھڑی تو آواز بلند ہونے لگی، چنانچہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: تمہارے درمیان آوازیں کیوں بلند ہو رہی ہیں؟ عرض کی گئی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! ہم باہمی فضائل سے متعلق گفتگو کر رہے تھے۔ ارشاد فرمایا: کیا تم میں ابو بکر موجود ہیں؟ ہم نے عرض کی: یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! وہ یہاں موجود نہیں ہیں۔ حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم ابو بکر پر کسی کو فضیلت مت دینا کیونکہ وہ دنیا و آخرت میں تم سب سے افضل ہیں۔

سوال: جھوٹی گواہی دینے والے کے متعلق حدیث پاک میں کیا وعید آئی ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا روایت کرتے ہیں کہ سرورِ دوعالَم، شَفِیْعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: بروزِ قیامت جھوٹی گواہی دینے والے کے قدم ملنے بھی نہ پائیں گے کہ اس پر جہنم واجب ہو چکی ہو گی۔

سوال: کتے کے تھوک کا کیا حکم ہے؟

جواب: کتے کا تھوک ناپاک ہے۔

سوال: کُتے کا پسینہ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب: بہارِ شریعت جلد اوّل صفحہ نمبر 344 پر مسئلہ نمبر 24 ہے: جس کا جوٹھا ناپاک ہے اس کا پسینا اور لعاب (یعنی تھوک) بھی ناپاک ہے اور جس کا جوٹھا پاک اس کا پسینا اور لعاب بھی پاک ہے اور جس کا جوٹھا مکروہ اس کا لعاب اور پسینا بھی مکروہ ہے۔ چونکہ کتے کا تھوک ناپاک ہے تو اس کا جوٹھا اور پسینہ بھی ناپاک ہے۔

سوال: کتوں کی لڑائی کروانا کیسا ہے؟

جواب: کتے لڑانا ناجائز ہے جو لوگ کتے لڑاتے ہیں وہ اس سے توبہ کریں۔

سوال: بلی اگر پانی کے برتن میں منہ ڈال دے تو اس پانی کو استعمال کرنا کیسا؟

جواب: بلی ایک گھریلو جانور ہے۔ "اگر اس نے پانی میں منہ ڈالا تو پانی مکروہِ تنزیہی ہو گا یعنی اس پانی سے بچنا مناسب ہے ناپاک نہیں ہو گا۔

سوال: کتوں کو مارنا کیسا؟

جواب: ہمارے یہاں گلیوں میں پھرنے والے کتوں کو عموماً بچے مارتے ہیں اور جب وہ بھونکتا ہے تو مزے لیتے ہیں تو بلاوجہ ان کتوں کو مارنا ظلم ہے ۔ یاد رکھیے ! جانور کی بددُعا بھی مقبول ہے۔

سوال: اگر حفاظت کیلئے کتا پالا کیا تب بھی فرشتے گھر میں نہیں آئیں گے ؟

جواب: اگر حفاظت کے لیے کتا پالا تو اب وہ رحمت کے فرشتوں کے لیے رکاوٹ نہیں ہے۔

سوال: کیا نصیب میں لکھا بھی محنت سے ملتا ہے؟

جواب: نصیب کا لکھا ہوا ہی ملتا ہے لیکن اس کے لیے محنت کرنی پڑتی ہے ۔ مشہور بھی ہے کہ حرکت میں برکت ہے ۔اگر کوئی ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر درخت کے نیچے بیٹھ جائے کہ پھل گرے اور منہ میں چلا جائے تو ایسا نہیں ہوتا ۔

سوال: کیا چکور حلال پرندہ ہے؟

جواب: جی ہاں چکور ایک حلال پرندہ ہے۔

سوال: پاکستان کا قومی پرندہ کون سا ہے؟

جواب: چکور۔

سوال: کیا قرآن پاک یا اس کی آیت کو بغیر وضو دستانے پہن کر چھو سکتے ہیں؟

جواب: قرآنِ پاک کی آیت کو بے وضو دستانے سمیت بھی نہیں چھو سکتے۔

سوال: پان اور سگریٹ پیتے ہوئے "صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب" کہے جانے پر "صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم" کہہ کر جواب دینا کیسا؟

جواب: جب منہ میں بدبو ہو تو اس وقت دُرُود شریف یا اللہ پاک کا ذِکر یا اللہ پاک کا نام لینا مناسب نہیں البتہ اگر کسی نے اللہ پاک کا نام لے لیا یا دُرُودِ پاک پڑھ لیا تو وہ گناہ گار نہیں ہو گا مگر بچنا اچھا ہے۔

سوال: بازو پر ٹیٹو (ٹَے ٹُو) بنوانا کیسا ہے نیز بازو پر ٹیٹو اور نقش و نگار بنے ہوں تو کیا نماز ہو جاتی ہے ؟

جواب: ہر طرح کا ٹیٹو بنوانا ناجائز ہے اور اگر جاندار کی تصویر والا ٹیٹو بنوایا تو اس کے نظر آنے کی صورت میں نماز میں کراہیت بھی آئے گی البتہ اگر ٹیٹو کپڑوں کے نیچے چھپا ہوا ہے تو اب نماز میں کراہیت نہیں ہو گی۔

سوال: کسی کو کالی کھانسی ہو تو کہا جاتا ہے کہ اسے گدھی کا دودھ یا شراب پلائی جائے کیا شرعاً اس کی اجازت ہے؟

جواب: یہ بات مشہور ہے کہ کالی کھانسی والے کو گدھی کا دودھ پلایا جائے تو اس کی کھانسی دُور ہو جاتی ہے مگر یاد رکھیے ! گدھی کا دودھ اور شراب دونوں چیزیں حرام ہیں۔ کھانسی چاہے کالی ہو یا سفید انہیں اِستعمال نہیں کر سکتے۔

سوال: خالہ اور بھانجی ایک آدمی کے ساتھ بیک وقت نکاح کر سکتی ہیں ؟

جواب: خالہ اور بھانجی ایک آدمی کے ساتھ بیک وقت نکاح نہیں کر سکتیں ۔
سوال: کیا کوئی شخص پھوپھی اور بھتیجی کو ایک ساتھ نکاح میں رکھ سکتا ہے؟
جواب: پھوپھی اور بھتیجی ایک ساتھ نکاح میں نہیں رکھی جا سکتیں ۔
سوال: جو شخص قرآن پاک سیکھے اور اس پر عمل کرے تو اس کے لئے کیا بشارت بیان کی گئی ہے؟
جواب: فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس شخص نے قرآنِ پاک سیکھا اور اس پر عمل کیا قرآن شریف اس کی شَفاعت کرے گا اور اسے جنّت میں لے جائے گا۔
سوال: کرامت کا اِنکار کرنا کیسا؟
جواب: اَولیائے کِرام کَثَّرَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی کرامات کا اِنکار کرنا گمراہی ہے۔ ایسا شخص بدمذہب ہے۔
سوال: قادری کا کیا مَطلب ہے؟
جواب: سرکار غوثِ پاک عَلَیْہِ رَحمۃُ اللّٰہِ الرَّزّاق کا نام عبدُالقادر ہے تو جو شخص آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے سلسلے میں مُرید ہو اسے آپ کے نام کی نسبت سے قادری کہا جاتا ہے۔
سوال: کیا مُنہ میں نَسوار رکھ کر ذِکر و دُرُود کر سکتے ہیں؟
جواب: مُنہ میں نَسوار ہونے کی صورت میں ذِکر و دُرُود منع ہے کیونکہ اس میں بدبو ہوتی ہے اور بدبو بھی ایسی سخت کہ آدمی بَرداشت نہ کر سکے۔ اگر مسجد میں نَسوار کی بدبو کے ساتھ آ گیا تو گناہ گار بھی ہو گا۔
سوال: خود نماز نہ پڑھنا اور دوسروں کو نماز کا کہنا کیسا؟
جواب: بے نمازی کا کِسی کو نماز کی دعوت دینا جائز ہے۔
سوال: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو شافعِ اُمَم کیوں کہا جاتا ہے؟
جواب: اُمَم "اُمَّت" کی جمع ہے اور "شافِع" کے معنٰی شَفاعت کرنے والا، چونکہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بروزِ قیامت تمام اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اُمّتیوں کی شَفاعت فرمائیں گے۔ اِس لیے آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو "شافعِ اُمَم" کہا جاتا ہے۔
سوال: کیا نماز میں مُسکرانے سے نماز ٹوٹ جائے گی؟
جواب: شرعی مسئلہ یہ ہے کہ اگر کوئی رُکوع و سجود والی نماز میں مُسکرایا تو نہ اس کی نماز ٹوٹے گی اور نہ ہی وُضو ٹوٹے گا اور اگر اتنی آواز سے ہنسا کہ ہنسنے کی آواز خود اس نے اپنے کانوں سے سُنی تو اِس صورت میں اس کی نماز ٹوٹ جائے گی مگر وُضو نہیں ٹوٹے گا اور اگر قہقہہ لگایا تو نماز بھی ٹوٹ جائے گی اور وُضو بھی ٹوٹ جائے گا۔
سوال: پریشانیاں تنگ کرتی ہوں تو اس سے چھٹکارے کا کیا وظیفہ ہے؟

جواب: اگر پریشانیاں تنگ کرتی ہوں تو ہر نماز کے بعد کم اَز کم گیارہ مرتبہ "یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ" پڑھ لیا کریں۔

سوال: مردوں میں سب سے پہلے کون اسلام لائے؟

جواب: مَردوں میں سب سے پہلے اِیمان لانے والے بھی اَمِیرُ الْمُؤمِنِین حضرتِ سَیِّدُنا ابوبکر صِدِّیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ہیں۔

سوال: لڑکوں میں سب سے پہلے کون اسلام لائے؟

جواب: لڑکوں میں سب سے پہلے اِیمان لانے والے مولائے کائنات، عَلِیُّ المرتَضیٰ، شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم ہیں۔

سوال: عورتوں میں سب سے پہلے کون اسلام لائیں؟

جواب: خواتین میں سب سے پہلے اِیمان لانے والی حضرتِ سَیِّدَتُنا خَدیجۃُ الکُبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا ہیں۔

سوال: کیا لڑکیوں کو بال کھول کر باہر جانا جائز ہے؟

جواب: عورت کے بال بھی عورت (یعنی چھپانے کی چیز) ہیں۔ جب عورت بالغہ ہو گئی تو اب اسے غیر مَردوں سے اپنے بال چھپانا فرض ہے اور اس کے بال بھی پَردے کے حکم میں شامل ہیں اگر وہ انہیں غیر مَردوں کے سامنے ظاہر کرے گی تو گناہ گار ہوگی۔

سوال: نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُختارِ کل ہیں" اِس کا کیا مَطلب ہے؟ (فیس بک کے ذَریعے سُوال)

جواب: مُختارِ کُل کا معنیٰ ہے ہر طرح سے اِختیار رَکھنے والے۔ "اللہ پاک کے سِوا کائنات کی ہر چیز عالَم کہلاتی ہے۔ تو سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اللہ پاک کی عطا سے سارے عالَم میں جو چاہیں کر سکتے ہیں یہی مُختارِ کُل کا معنیٰ ہے۔

سوال: مَیِّت کو دَفنانے کے بعد ڈولی کندھے پر اُٹھا کر لانا کیسا؟

جواب: کندھوں پر خالی ڈولی رکھنے میں کوئی حَرج نہیں ہے لہٰذا ڈولی نکالنے کے لیے کندھے پر رکھیں یا سر پر یا خالی ہاتھوں سے اُٹھا کر لے چلیں سب صورتیں جائز ہیں۔

سوال: ڈکار آنے پر اَسْتَغْفِرُ اللہ کہنا ٹھیک ہے یا بِسْمِ اللہ پڑھنی چاہیے؟

جواب: ڈکار آنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہنا چاہیے کیونکہ یہ معدے کی گندی ہوا ہے یعنی ایک طرح کی خرابی ہے جو پیٹ سے نکل گئی، اِس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرتے ہوئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہیں۔

سوال: سلام کرتے وقت "اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللہ جنّت حلال ہو دوزخ حرام ہو" کہنا کیسا؟

جواب: سَلام میں یہ اَلفاظ مِلانا کہ "اَلْجَنَّۃُ حَلَالُہٗ وَالدَّوْزَخُ حَرَامُہٗ" اور بعض لوگ مزید یہ بھی مِلا دیتے ہیں کہ "تمہارے بچے ہمارے غُلام ہوں" تو یہ غَلَط طریقہ ہے۔ عَرَبی ترکیب کے لحاظ سے بھی یہ اَلفاظ غَلَط ہیں اس لیے کہ دوزخ تو عربی لفظ بھی نہیں ہے۔ سَلام میں سُنَّت یہ ہے کہ اتنا کہا جائے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُاللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ اپنی طرف سے اِس میں اِضافہ نہ کیا جائے۔

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس پر غسل فرض ہوتا ہے تو چلتے وقت اس کے گناہ لکھے جاتے ہیں، کیا یہ دُرُست ہے؟

جواب: جس پر غسل فرض ہو جائے تو اس کے متعلق یہ کہنا دُرُست نہیں کہ چلنے، بیٹھنے کی حالت میں اُس کے گناہ لکھے جاتے ہیں۔ اَلبتہ غسل کرنے میں اتنی تاخیر کر دی کہ نماز قضا ہو گئی تو یہ گناہ ہے۔ جس گھر میں جنبی شخص ہوتا ہے تو وہاں رَحمت کے فرشتے بھی نہیں آتے اِس لیے بِلاوجہ غسل کرنے میں تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔

سوال: چور بازار سے چیزیں خریدنا کیسا؟ (واٹس ایپ کے ذَریعے سُوال)

جواب: اگر واقعی وہاں چوری کیا ہوا مال بِک رہا ہو تو اس کا خریدنا حرام ہے بلکہ اگر ظَنِ غالِب بھی ہو کہ یہ چوری کا مال ہے تب بھی اسے خریدنا ناجائز ہے۔

سوال: کیا دوسرے کی مِسواک اِستعمال کی جا سکتی ہے؟

جواب: دوسرے کی مِسواک اس صورت میں اِستعمال کرنا جائز ہے جبکہ اس کی طرف سے اِجازت ہو، اَلبتہ کسی کی اِستعمال شُدہ مِسواک اِستعمال کرنے سے حافظہ اور یادداشت کمزور ہوتی ہے اور بھولنے کی عادت پڑتی ہے۔

سوال: کیا اللہ پاک سے توبہ کرنے کے لیے نیت کا پہلے سے ہونا ضَروری ہے؟

جواب: توبہ کے لیے نیت کا ہونا ضَروری ہے۔ اگر پتا ہی نہیں ہے کہ میں اللہ پاک سے مُعافی مانگ رہا ہوں تو پھر مُعافی ہوئی کہاں؟ توبہ میں شرمندگی بھی ہونی چاہیے کہ شرمندگی بھی اس کا رُکن ہے۔ جس بات سے توبہ کر رہا ہے آئندہ وہ بات نہ کرنے کا ذہن میں ہونا چاہیے۔ یہی باتیں توبہ کی نیتیں ہیں۔ اگر یہ نہیں ہوں گی تو پھر توبہ قبول نہیں ہو گی۔

سوال: کیا اِسلام میں مَرد پر مہندی لگانا حرام ہے اور کیا ایسا جملہ بول سکتے ہیں؟

جواب: "مَرد کو مہندی لگانا حرام ہے" اِس طرح کا جُملہ نہیں بول سکتے کیونکہ مَرد کو داڑھی اور بالوں میں مہندی لگانا جائز ہے۔ البتہ مَرد کو اُن مقامات پر مہندی لگانا حرام ہے جن مقامات پر عورتیں زینت کے لیے مہندی لگاتی ہیں مثلاً عورتیں ہاتھ اور پاؤں زینت کی خاطر مہندی سے رنگتی ہیں تو مَرد کو مہندی سے ہاتھ پاؤں رنگنا حرام ہے۔

سوال: عبادت میں دل لگنے اور دعائیں قبول ہونے کا وظیفہ بتائیں؟

جواب: روزانہ "یَااَللّٰہُ" ایک ہزار (1000) بار پڑھا جائے۔ جب یہ روزانہ پڑھتے رہیں گے تو اِنْ شَآءَاللّٰہ عبادت میں دِل بھی لگے گا اور دُعائیں بھی قبول ہوں گی۔

سوال: کیا نابالغ کے پیچھے نماز پڑھی جاسکتی ہے؟

جواب: نابالغ کے پیچھے، نابالغ نماز پڑھ سکتا ہے۔ بالغ کی نماز نابالغ کے پیچھے نہیں ہوتی۔

سوال: اللہ پاک کو سخی کہنا کیسا ہے؟

جواب: اللہ پاک کو سخی کہنا منع ہے۔ اللہ پاک کو سخی کہنے کے بجائے "جَوَاد" کہنا چاہیے۔

سوال: رات میں جھاڑو دینا کیسا ہے؟

جواب: بعض بزرگوں نے رات میں جھاڑو دینے)اور کپڑے سے جھاڑو دینے (کو تنگدستی کے اَسباب میں شُمار کیا ہے۔ مگر اسے ناجائز کسی نے بھی نہیں کہاکہ رات میں جھاڑو دیناگناہ قرار پائے لہٰذارات میں جھاڑو دیناشَرعاًجائز ہے۔

سوال: پانی کاکاروبار کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: جو بچہ مُردہ پیدا ہوا کیااُس کے لیے غسل، کفن اور جنازے کااِہتمام کیا جائے گا؟

جواب: جو بچہ مُردہ پیدا ہوا اس کے لیے غسل، کفن اور نمازِ جنازہ کی ضَرورت نہیں اُسے کپڑے میں لپیٹ کر قبرستان میں گڑھا کھود کر دَبا دیا جائے۔

سوال: کیا بیوہ عورت کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

جواب: بیوہ عورت ہو یا شوہر والی، اگر وہ زکوٰۃ کی حقدار ہے تو اُسے زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔

سوال: ایک مَرتبہ کسی کو دیا ہوا اِیصالِ ثواب دوبارہ دیا جاسکتا ہے یا نہیں؟

جواب: اِس میں عُلَما کااِختلاف ہے، بعض کے نزدیک دوبارہ دینے میں کوئی حَرج نہیں ہے اور دِیگر بعض کے نزدیک ایسا کرنا اگرچہ ناجائز نہیں مگر ایک بار کادیا ہوا ثواب پھر دوبارہ دینا یہ بزرگانِ دِین رَحِمَہُمُ اللّٰہُ الْمُبِیْن سے منقول نہیں کہ وہ بار بار ایسا کرتے ہوں اِس لیے بچنا چاہیے۔

سوال: چاند گرہن کے وقت حامِلہ عورت کے حوالے سے بہت سی باتیں مشہور ہیں کیا یہ سچ ہیں؟

جواب: ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔

سوال: جمعہ کے دِن دو خطبوں کے دَرمیان جو بیٹھا جاتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: یہ سُنَّت ہے۔

سوال: کیا روزانہ 20 بار دُعا کرنا واجِب ہے؟

جواب: روزانہ 20 بار دُعا کرنا فیضانِ سُنّت میں واجِب لکھا ہے۔ سورۂ فاتحہ دُعا ہے، جو پانچوں وقت کی نماز پڑھتا ہے تو اس کا یہ واجب خود ہی ادا ہو جاتا ہے کہ کئی بار وہ دُعا کرتا ہے۔

سوال: ایمان میں صبر کا کیا مقام ہے؟

جواب: اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن حضرتِ سَیِّدُنا عَلِیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللّٰہُ وَجہَہُ الْکَرِیْم نے اِرشاد فرمایا: اِیمان میں صَبر کی وہ اَہمیت ہے جیسے جسم میں سَر (Head) کی، اس کا اِیمان (کامل) نہیں جو بے صبری کا مُظاہرہ کرتا ہے۔

سوال: آنکھ پھڑکنے سے اچھا یا بُرا شگون لینا کیسا؟

جواب: اچھا شگون لینا جائز ہے جبکہ کسی اچھی چیز سے بُرا شگون لینا جائز نہیں۔ مثلاً اُلٹی آنکھ پھڑکنے سے یہ شگون لیا جائے کہ کوئی مصیبت وغیرہ آنے والی ہے یہ ناجائز ہے۔

سوال: کسی دوسرے کو اپنا بیٹا یا بیٹی اللہ کی رضا کے لیے گود دے دینا کیسا اور کیا ڈاکومنٹ یا شادی کے کارڈ میں گود لینے والوں کا نام لکھنا جائز ہے؟

جواب: بچہ یا بچی گود لینا جائز تو ہے البتہ ماں باپ اس کے وہی ہوں گے جو اصل ہیں، جنہوں نے پالا وہ اس کے اصل ماں باپ نہیں ہیں لہٰذا اگر ڈاکومنٹ یا شادی کے کارڈ میں اصل باپ کے بجائے پالنے والے کا نام بطورِ باپ لکھا تو یہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

سوال: کسی دوسرے کو اپنا بیٹا یا بیٹی اللہ کی رضا کے لیے گود دے دینا کیسا؟ نیز کیا گود دیئے گئے بچے یا بچی کا سگے ماں باپ کی وراثت سے حصّہ ختم ہو جاتا ہے؟

جواب: بچہ یا بچی گود لینا جائز تو ہے البتہ ماں باپ اس کے وہی ہوں گے جو اصل ہیں، جنہوں نے پالا وہ اس کے اصل ماں باپ نہیں ہیں لہٰذا اگر ڈاکومنٹ یا شادی کے کارڈ میں اصل باپ کے بجائے پالنے والے کا نام بطورِ باپ لکھا تو یہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

سوال: اگر اپنا بچہ کسی کو گود دے دیا تو کیا والدین کی وفات کے بعد اس کو وراثت میں سے حصہ ملے گا؟

جواب: جب اصل ماں باپ فوت ہوں گے تو لے پالک بچے ان کے تَرکے سے اپنے حصّے کے وارث ہوں گے کیونکہ اصل میں اولاد تو انہیں کی ہے، دوسرے کو تو فقط پالنے کے لیے دی ہے۔

سوال: باوضو آدمی نسوار کھائے تو کیا اُس کا وُضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: نسوار کھانے سے وُضو نہیں ٹوٹتا۔

سوال: کیا قیامت کے دِن ہم ایک دوسرے کو پہچانیں گے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب : اگر قیامت کے دِن ایک دوسرے کو پہچانیں گے نہیں تو دوسرے سے اپنے حقوق کیسے طلب کریں گے کہ فُلاں نے میرا حق مارا تھا؟یُوں ہی اگر پہچانیں گے نہیں تو شفاعت کرنے والے شفاعت کیسے کریں گے ؟ یہ اِس بات پر واضح قرینے ہیں کہ قیامت میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔

سوال: اگر کوئی مجبوری میں نماز توڑ بیٹھے تو اس پر کیا کفارہ ہے ؟

جواب : بغیر مجبوری کے نماز توڑنا جائز نہیں ہے اور اگر مجبوری میں نماز توڑی تو اس پر کوئی کفارہ نہیں لیکن اس نماز کو دوبارہ پڑھنا واجب ہو جائے گا، چاہے نفل نماز ہو یا فرض۔

سوال: شیطان کی اِنسان سے دُشمنی کتنی پُرانی ہے ؟ (مَرکز الاولیا لاہور سے سُوال)

جواب : شیطان کی اِنسان سے کبھی دوستی ہوئی ہی نہیں ہے۔ شیطان ہمیشہ سے اِنسان کا دُشمن رہا ہے، یہ اِنسان کا نہ کبھی دوست تھا، نہ ہے اور نہ کبھی ہو گا کیونکہ قرآنِ پاک میں ہے : (اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ) (پ ۲، البقرۃ : ۱۶۸) ترجمہ کنز الایمان : بیشک وہ تمہارا کُھلا دُشمن ہے۔

سوال: دُعا کے معنٰی بتائیں۔

جواب : دُعا کے لَفظی معنٰی پکارنا ہے اور ہم جس کو دُعا بولتے ہیں اس کا مَطلب اللہ پاک کی بارگاہ میں دَرخواست کرنا ہوتا ہے۔

سوال: جمعہ کی نماز کے بعد جو سنتیں پڑھی جاتی ہیں وہ مؤکدہ ہیں یا غیر مؤکدہ؟

جواب : جمعہ کے دو فرضوں سے پہلے اور بعد میں جو چار چار سنتیں پڑھی جاتی ہیں یہ سُنَّتِ مُؤَکَّدہ ہیں۔ان کے علاوہ جو دو سنتیں ہیں ان کے مُؤَکَّدہ اور غیرِ مُؤَکَّدہ ہونے میں اِختلاف ہے مگر پھر بھی انہیں پڑھنا چاہیے۔

سوال: اُلٹا لیٹنا کیسا؟

جواب : اُلٹا لیٹنا جہنمیوں کا طریقہ ہے۔

سوال: اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ اس حدیث پاک کا معنی بتائیں ؟

جواب: دُعا مؤمن کا ہتھیار ہے ۔

سوال: کیا جھوٹ بولنے سے وُضو ٹوٹ جاتا ہے ؟

جواب : جھوٹ بولنے سے وُضو نہیں ٹوٹتا لیکن بہتر ہے کہ دوبارہ وُضو کر لیا جائے ۔

سوال: قبروں کے بیچ میں جو راستہ بنا ہوتا ہے، اس راستے سے گزر کر اپنے والد یا قریبی رِشتہ دار کی قبر پر جا سکتے ہیں ؟

جواب : مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنا حرام ہے ۔یُوں ہی قبریں مِٹا کر بنائے ہوئے نئے راستے پر سے چل کر جانا بھی حرام ہے ۔ جس راستے کے بارے میں شک ہو کہ یہ قبریں مِٹا کر بنایا گیا ہو گا تو اس پر بھی چلنا حرام ہے ۔

سوال: سردیوں میں ہیٹر چلانے کے لیے کیا مسجد میں ماچس کی تیلی جَلا سکتے ہیں؟

جواب: مسجد میں ماچس جَلانا جائز نہیں ہے۔

سوال: عورتوں کا آپس میں ہاتھ ملانا کیسا ہے؟

جواب: عورتوں کا آپس میں ہاتھ ملانا جائز ہے۔

سوال: مسلمان جَنَّت میں عبادت کریں گے یا نہیں؟

جواب: بعض لوگ قبر میں اور جَنّتی جَنَّت میں عبادت اور نیک عمل کریں گے لیکن اس پر انہیں ثواب نہیں ملے گا۔ چنانچہ شرحُ الصُّدُور میں ہے: بعض اوقات اللہ پاک اپنے بندوں کو قبور میں نیک اَعمال کرنے کا شَرف عطا فرماتا ہے، لیکن اِس پر انہیں ثواب نہیں ملتا کیونکہ موت کی وجہ سے عمل ختم ہو چکا ہوتا ہے۔

سوال: جَنّتی جَنَّت میں سب سے پہلے کیا کھائیں گے؟

جواب: جَنَّت کے کھانوں میں گوشت کا سب سے پہلا نمبر ہے اور دوسرا نمبر چاول کا ہے، نیز جَنّتی جَنَّت میں سب سے پہلے مچھلی کی کلیجی کا کنارہ کھائیں گے۔

سوال: اگر کوئی شخص وُضو سے پہلے مِسواک کرنا بُھول جائے تو کیا وہ نماز سے پہلے مِسواک کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! اگر کوئی شخص وُضو سے پہلے مِسواک کرنا بُھول جائے تو وہ نماز سے پہلے مِسواک کر سکتا ہے۔

سوال: شادیوں میں نوٹ لُٹانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: شادیوں میں چُھوارے لُٹانا سُنَّت ہے۔البتہ نوٹ وغیرہ لُٹانے کا جہاں رواج ہے تو اس میں بھی حَرج نہیں ہے۔

سوال: کیا یہ بات دُرُست ہے کہ بروزِ قیامت حُقوقُ العباد میں سے سب سے پہلے قتل کے بارے میں سُوال ہوگا؟

جواب: جی ہاں! حدیثِ پاک میں ہے کہ قیامت کے دِن حقوقُ العباد میں سے سب سے پہلے قتل کے بارے میں سُوال ہوگا۔

سوال: سب سے افضل درود پاک کون سا ہے؟

جواب: میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنَّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُاللّٰہِ عَلَیْہِ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں لکھا ہے کہ سب سے اَفضل ترین دُرُود شریف دُرودِ اِبراہیمی ہے۔

سوال: بعض لوگ جب مُصافحہ کرتے ہیں تو مُصافحہ کرنے کے بعد اپنے ہاتھوں کو اپنے سینے پر لگاتے ہیں تو اِس طرح کرنا کیسا ہے؟

جواب: بعض اوقات لوگ مُصافحہ کرکے اپنے ہاتھ اپنے سینے پر لگاتے ہیں اور بسا اوقات بغیر مُصافحہ کیے ویسے ہی سامنے والے کو دیکھ کر ہی سینے پر ہاتھ لگاتے ہیں، اِس طرح سینے پر ہاتھ رکھنا مسلمانوں میں رائج ہے اور شریعت میں منع بھی نہیں ہے لہٰذا ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال: اگر کوئی اپنا عزیز اور قریبی رِشتہ دار فوت ہو جائے تو تعزیت کیسے کی جائے؟

جواب: تعزیت میں غم خواری ہوتی ہے۔ تعزیت کرنے والا سُنَّت کی نیت کرے کہ تعزیت کرنا سُنَّت ہے اور پھر گھر کے تمام اَفراد سے تعزیت کرے مگر ہمارے یہاں صِرف اُس سے تعزیت کی جاتی ہے کہ جو گھر کا بڑا ہوتا ہے حالانکہ مسئلہ یہ ہے کہ ایک ایک فَرد سے تعزیت کی جائے۔

سوال: جنازے کو قبرستان میں کھول کر میِّت کا مُنہ دیکھنا کیسا ہے؟

جواب: قبرستان میں کفن کھول کر میِّت کا مُنہ دیکھنے میں کوئی حَرج نہیں ہے۔

سوال: مَردوں کو ہاتھ اور پاؤں پر مہندی لگانا کیوں منع ہے اور اس کی دَلیل کیا ہے؟

جواب: مَردوں کو ہاتھ پاؤں پر مہندی لگانا اِس وجہ سے منع ہے کہ یہ عورت کے لیے ہے اور مَرد کو عورت کی نقالی کرنے سے شریعت نے منع کیا ہے یُوں ہی عورت کو بھی مَرد کی نقالی سے منع کیا گیا ہے۔

سوال: حدیث پاک میں کس پہاڑ کی گھاس کھانے کی ترغیب دی گئی ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں اُحد شریف کی گھاس کھانے کی تَرغیب دی گئی ہے۔

سوال: سب سے بڑا پرندہ کون سا ہے؟

جواب: شُتُر مُرغ۔

سوال: شتر مرغ کا انڈا کتنے کلو کا ہوتا ہے؟

جواب: تقریباً ڈیڑھ کلو۔

سوال: کسی کو شیطان کہنا کیسا ہے؟

جواب: کسی کو شیطان کہنے سے مُراد یہ نہیں ہوتا کہ وہ واقعی شیطان ہے، شرارتی کو بھی شیطان بولتے ہیں۔ کسی مسلمان کو شیطان کہنے میں اس کی توہین ہے، اُس کا دِل دُکھے گا لہٰذا اِس سے بچنا چاہیے ورنہ بولنے والا گناہ گار ہو گا۔

سوال: جب عورت کی سیدھی یا اُلٹی آنکھ پھڑکے تو کیا ہوتا ہے؟

جواب: (مَرد یا عورت کسی کی بھی) سیدھی یا اُلٹی آنکھ پھڑکنے سے کچھ نہیں ہوتا ۔ یہ عوام کی باتیں ہیں کہ اُلٹی آنکھ پھڑکنے میں بد شگونی اور بُری فال لیتے ہیں حالانکہ بُری فال لینا ناجائز ہے۔

سوال: بلیاں جب روتی ہیں تو اِس سے کیا ہوتا ہے؟

جواب : بلیوں کے رونے سے بد شگونی نہیں لینی چاہیے۔ بلیوں کے رونے پر یہ سمجھنا کہ بس کوئی آفت آنے والی ہے، لہٰذا فلاں سفر یا فُلاں سودا کینسل کر دو ورنہ نقصان ہو جائے گا تو حقیقت میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے ۔

09

تمہارا نام مصیبت میں جب لیا ہو گا

ہمارا بگڑا ہوا کام بن گیا ہو گا

گناہگار پہ جب لطف آپ کا ہو گا

کیا بغیر کیا بے کیا کیا ہو گا

خدا کا لطف ہوا ہو گا دست گیر ضرور

جو گرتے گرتے ترا نام لے لیا ہو گا

دکھائی جائے گی محشر میں شانِ محبوبی

کہ آپ ہی کی خوشی آپ کا کہا ہو گا

خدائے پاک کی چاہیں گے اَگلے پچھلے خوشی

خدائے پاک خوشی اُن کی چاہتا ہو گا

کسی کے پاؤں کی بیڑی یہ کاٹتے ہونگے

کوئی اَسیرِ غم ان کو پکارتا ہو گا

کسی طرف سے صدا آئے گی حضور آؤ

نہیں تو دَم میں غریبوں کا فیصلہ ہو گا

کسی کے پلہ پہ یہ ہوں گے وقت وَزنِ عمل

کوئی اُمید سے مونھ ان کا تک رہا ہو گا

کوئی کہے گا دُہائی ہے یَارَسُولَ اللہ

تو کوئی تھام کے دامن مچل گیا ہو گا

کسی کو لے کے چلیں گے فرشتے سوئے جحیم

وہ اُن کا راستہ پھر پھر کے دیکھتا ہو گا

شکستہ پا ہوں مِرے حال کی خبر کر دو

کوئی کسی سے یہ رو رو کے کہہ رہا ہو گا

خدا کے واسطے جلد ان سے عرض حال کرو

کسے خبر ہے کہ دَم بھر میں ہائے کیا ہو گا

پکڑ کے ہاتھ کوئی حالِ دل سنائے گا

تو رو کے قدموں سے کوئی لپٹ گیا ہو گا

زبان سوکھی دکھا کر کوئی لب کوثر

جنابِ پاک کے قدموں پہ گر گیا ہو گا

نشانِ خسروِ دِیں دُور کے غلاموں کو

لوائے حمد کا پرچم بتا رہا ہو گا

کوئی قریب ترازو کوئی لبِ کوثر

کوئی صراط پر ان کو پکارتا ہو گا

یہ بے قرار کرے گی صدا غریبوں کی

مقدس آنکھوں سے تارِ اَشک کا بندھا ہو گا

وہ پاک دل کہ نہیں جس کو اپنا اَندیشہ

ہجومِ فکر و تردُّد میں گھر گیا ہو گا

ہزار جان فدا نرم نرم پاؤں سے

پکار سن کے اَسیروں کی دوڑتا ہو گا

عزیز بچہ کو ماں جس طرح تلاش کرے

خدا گواہ یہی حال آپ کا ہو گا

بنی ہے دَم پہ دُہائی ہے تاج والے کی

یہ غل یہ شور یہ ہنگامہ جا بجا ہو گا

مقام فاصلوں پر کام مختلف اتنے

وہ دن ظہورِ کمالِ حضور کا ہو گا

کہیں گے اور نبی اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِیْ

مرے حضور کے لب پر اَنَا لَهَا ہو گا

دُعائے امت بد کار وِردِ لب ہو گی

خدا کے سامنے سجدہ میں سر جھکا ہو گا

غلام ان کی عنایت سے چین میں ہونگے

عدو حضور کا آفت میں مبتلا ہو گا

میں ان کے در کا بھکاری ہوں فضل مولیٰ سے

حسنؔ فقیر کا جنت میں بسترا ہو گا

10

دل میں ہو یاد تری گوشۂ تنہائی ہو

پھر تو خلوت میں عجب اَنجمن آرائی ہو

آستانہ پہ تِرے سر ہو اَجل آئی ہو

اور اے جانِ جہاں تو بھی تماشائی ہو

خاکِ پامال غریبوں کو نہ کیوں زندہ کرے

جس کے دامن کی ہوا بادِ مسیحائی ہو

اُس کی قسمت پہ فدا تختِ شہی کی راحت

خاکِ طیبہ پہ جسے چین کی نیند آئی ہو

اِک جھلک دیکھنے کی تاب نہیں عالم کو

وہ اگر جلوہ کریں کون تماشائی ہو

آج جو عیب کسی پر نہیں کھلنے دیتے

کب وہ چاہیں گے مری حشر میں رُسوائی ہو

کیوں کریں بزمِ شبستانِ جناں کی خواہش

جلوۂ یار جو شمعِ شبِ تنہائی ہو

خلعتِ مغفرت اس کے لئے رحمت لائے

جس نے خاکِ درِ شہ جائے کفن پائی ہو

یہی منظور تھا قدرت کو کہ سایہ نہ بنے

ایسے یکتا کے لئے ایسی ہی یکتائی ہو

ذکرِ خدام نہیں مجھ کو بتادیں دشمن

کوئی نعمت بھی کسی اَور سے گر پائی ہو

جب اُٹھے دستِ اَجل سے میری ہستی کا حجاب

کاش اس پردہ کے اندر تری زیبائی ہو

دیکھیں جاں بخشیٔ لب کو تو کہیں خضر و مسیح

کیوں مَرے کوئی اگر ایسی مسیحائی ہو

کبھی ایسا نہ ہوا اُن کے کرم کے صدقے

ہاتھ کے پھیلنے سے پہلے نہ بھیک آئی ہو

بند جب خوابِ اَجل سے ہوں حسن کی آنکھیں

اس کی نظروں میں ترا جلوۂ زیبائی ہو

11

سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر

سوئے جنت کون جائے دَر تمہارا چھوڑ کر

سر گزشتِ غم کہوں کس سے ترے ہوتے ہوئے

کس کے در پر جاؤں تیرا آستانہ چھوڑ کر

بے لقائے یار ان کو چین آجاتا اگر

بار بار آتے نہ یوں جبریل سدرہ چھوڑ کر

کون کہتا ہے دلِ بے مُدّعا ہے خوب چیز

میں تو کوڑی کو نہ لوں ان کی تمنا چھوڑ کر

مر ہی جاؤں میں اگر اس دَر سے جاؤں دو قدم

کیا بچے بیمارِ غم قربِ مسیحا چھوڑ کر

کس تمنا پر جئیں یارب اَسیرانِ قفس

آچکی بادِ صبا باغِ مدینہ چھوڑ کر

بخشوانا مجھ سے عاصی کا رَوا ہو گا کسے

کس کے دامن میں چھپوں دامن تمہارا چھوڑ کر

خلد کیسا نفس سرکش جاؤں گا طیبہ کو میں

بد چلن ہٹ کر کھڑا ہو مجھ سے رَستہ چھوڑ کر

ایسے جلوے پر کروں میں لاکھ حوروں کو نثار

کیا غرض کیوں جاؤں جنت کو مدینہ چھوڑ کر

حشر میں ایک ایک کا مونھ تکتے پھرتے ہیں عدو

آفتوں میں پھنس گئے اُن کا سہارا چھوڑ کر

مر کے جیتے ہیں جو اُن کے دَر پہ جاتے ہیں حسنؔ

جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مَدینہ چھوڑ کر

12

عاصیوں کو در تمہارا مل گیا

بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ مل گیا

فضلِ رب سے پھر کمی کس بات کی

مل گیا سب کچھ جو طیبہ مل گیا

کشفِ رازِ مَن رَّاٰنی یوں ہوا

تم ملے تو حق تعالیٰ مل گیا

بیخودی ہے باعثِ کشفِ حجاب

مل گیا ملنے کا رستہ مل گیا

ان کے دَر نے سب سے مستغنی کیا

بے طلب بے خواہش اتنا مل گیا

ناخدائی کے لئے آئے حضور

ڈوبتو نکلو سہارا مل گیا

دونوں عالم سے مجھے کیوں کھو دیا

نفسِ خود مطلب تجھے کیا مل گیا

آنکھیں پر نم ہو گئیں سر جھک گیا

جب ترا نقشِ کفِ پا مل گیا

خلد کیسا کیا چمن کس کا وطن

مجھ کو صحرائے مدینہ مل گیا

ہے محبت کس قدر نامِ خدا

نامِ حق سے نامِ والا مل گیا

ان کے طالب نے جو چاہا پا لیا

ان کے سائل نے جو مانگا مل گیا

تیرے در کے ٹکڑے ہیں اور میں غریب

مجھ کو روزی کا ٹھکانا مل گیا

اے حسنؔ فردوس میں جائیں جناب

ہم کو صحرائے مدینہ مل گیا

13

مرادیں مل رہی ہیں شاد شاد اُن کا سوالی ہے

لبوں پہ اِلتجا ہے ہاتھ میں روضہ کی جالی ہے

تری صورت تری سیرت زمانے سے نرالی ہے

تری ہر ہر ادا پیارے دلیلِ بے مثالی ہے

بشر ہو یا مَلک جو ہے تِرے دَر کا سوالی ہے

تری سرکار والا ہے ترا دَربار عالی ہے

وہ جگ داتا ہو تم سنسار باڑے کا سوالی ہے

دَیا کرنا کہ اس منگتا نے بھی گدڑی بچھالی ہے

منور دل نہیں فیضِ قدومِ شہ سے رَوضہ ہے

مُشَبّک سینۂ عاشق نہیں رَوضہ کی جالی ہے

تمہارا قامت یکتا ہے اِکا بزمِ وَحدت کا

تمہاری ذات بے ہمتا مثالِ بے مثالی ہے

فروغِ اَخترِ بدرُ آفتابِ جلوۂ عارِض

ضیائے طالعِ بدرُ اُن کا اَبروئے ہلالی ہے

وہ ہیں اللہ والے جو تجھے والی کہیں اپنا

کہ تو اللہ والا ہے ترا اللہ والی ہے

سہارے نے تِرے گیسو کے پھیرا ہے بلاؤں کو

اشارے نے تِرے اَبرو کے آئی موت ٹالی ہے

فقیرو بے نواؤ اپنی اپنی جھولیاں بھر لو

کہ باڑا بٹ رہا ہے فیض پر سرکار عالی ہے

تجھی کو خلعتِ یکتائیِ عالم ملا حق سے

تِرے ہی جسم پر موزوں قبائے بے مثالی ہے

نکالا کب کسی کو بزمِ فیض عام سے تم نے

نکالی ہے تو آنے والوں کی حسرت نکالی ہے

بڑھے کیونکر نہ پھر شکلِ ہلال اِسلام کی رونق

ہلالِ آسمانِ دِیں تری تیغ ہلالی ہے

فقط اِتنا سبب ہے اِنعقادِ بزمِ محشر کا

کہ اُن کی شانِ محبوبی دِکھائی جانے والی ہے

خدا شاہد کہ روزِ حشر کا کھٹکا نہیں رہتا

مجھے جب یاد آتا ہے کہ میرا کون والی ہے

اُتر سکتی نہیں تصویر بھی حُسنِ سراپا کی

کچھ اس درجہ ترقی پر تمہاری بے مثالی ہے

نہیں محشر میں جس کو دَسترس آقا کے دامن تک

بھرے بازار میں اس بے نوا کا ہاتھ خالی ہے

نہ کیوں ہو اِتحادِ منزلت مکہ مدینہ میں

وہ بستی ہے نبی والی تو یہ اللہ والی ہے

شرف مکہ کی بستی کو ملا طیبہ کی بستی سے

نبی والی ہی کے صدقے میں وہ اللہ والی ہے

وہی والی وہی آقا وہی وارِث وہی مولیٰ

میں اُن کے صدقے جاؤں اور میرا کون والی ہے

پکارا اے جانِ عیسیٰ سن لو اپنے خستہ حالوں کی

مرض نے درد مندوں کی غضب میں جان ڈالی ہے

مرادوں سے تمہیں دامن بھرو گے نامرادوں کے

غریبوں بیکسوں کا اَور پیارے کون والی ہے

ہمیشہ تم کرم کرتے ہو بگڑے حال والوں پر

بگڑ کر مری حالت نے مری بگڑی بنالی ہے

تمہارے دَر تمہارے آستاں سے میں کہاں جاؤں

نہ مجھ سا کوئی بیکس ہے نہ تم سا کوئی والی ہے

حسنؔ کا دَرد دُکھ موقوف فرما کر بحالی دو

تمہارے ہاتھ میں دنیا کی موقوفی بحالی ہے